پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2004

(XIX بابت 2004)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

4۔ ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم

5۔ ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم

6۔ ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم

7۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

متن

[1]پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2004

(XIX بابت 2004)

[30 جون، 2004]

صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکسوں، فیسوں اور محصولات {ڈیوٹیز} میں اضافہ کرنے، کمی کرنے اور اُنھیں معقول بنانے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکسوں، فیسوں اور محصولات {ڈیوٹیز} میں اضافہ کیا جائے، کمی کی جائے اور اُنھیں معقول بنایا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) یہ ایکٹ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2004 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرہ کار پورا پنجاب ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2004 کو ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) کے شیڈول-I میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں گی، یعنی-

(1) آرٹیکل 10 حذف کر دیا جائے گا؛

(2) آرٹیکل 12 میں الفاظ اور بریکٹوں "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے تین روپے" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا؛

(3) آرٹیکل 18 میں الفاظ، بریکٹوں اور کوما "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا؛

---

[1] یہ ایکٹ 28 جون، 2004 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 30 جون، 2004 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 30 جون، 2004 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1989 تا 1992 پر شائع ہوا۔

(4) آرٹیکل 23 میں-

(i) شق (اے) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے چار روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(ii) شق (بی) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے پانچ روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(iii) شق (سی) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے چار روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(5) آرٹیکل 31 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے دو روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے پانچ روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(iii) ذیلی آرٹیکل (سی) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے چار روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(6) آرٹیکل 32 میں-

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں-

(اے) شق (i) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(بی) شق (ii) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے بانڈ (نمبر 15) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(7) آرٹیکل 33 میں ذیلی آرٹیکلز (اے)، (بی) اور (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا-

"(اے) جب دیہی علاقوں میں زرعی اراضی کے حوالے سے جاری کی جائے؛ اراضی کی مالیت کا دو فی صد جیسا کہ ایسی دستاویز میں بیان کیا گیا ہے۔

(بی) جب شہری علاقہ میں غیر منقولہ جائیداد یا زرعی اراضی جسے آرٹیکل 23 میں وضاحت I کے تحت بیان کیا گیا ہے، کے حوالے سے جاری کی جائے؛ اراضی کی مالیت کا دو فی صد جیسا کہ ڈسٹرکٹ کلکٹر کی جانب سے نوٹیفائی کیا گیا ہو۔

(سی) دیگر جائیداد؛ جائیداد کی مالیت کا دو فیصد۔"؛

(8) آرٹیکل 35 میں۔

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں،۔

(اے) شق (i) اور (ii) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے بانڈ (نمبر 15) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(بی) شق (iii) تا (v) میں الفاظ اور بریکٹوں "اتنا ہی محصول {ڈیوٹی} جو قرض نامہ {Debenture} [نمبر 27 (بی)] پر واجب الوصول ہے" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) کی شق (i) اور (ii) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(iii) ذیلی آرٹیکل (سی) کی شق (i) اور (ii) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"، اور لفظ "زائد {exceed}" کے بعد آنے والے الفاظ "چار روپے {four rupees}" کو الفاظ "ایک سو روپے" سے بدل دیا جائے گا"؛

(9) آرٹیکل 39 حذف کر دیا جائے گا؛

(10) آرٹیکل 40 میں۔

(i) ذیلی آرٹیکل (اے) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل (بی) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے بانڈ (نمبر 15) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(11) آرٹیکل 45 میں۔

(i) الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصہ کے لیے تین روپے" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) فقرۂ شرطیہ کی شق (اے) اور شق (سی) کے آخر پر آنے والے الفاظ "چار روپے" کو الفاظ "ایک سو روپے" سے بدل دیا جائے گا"؛

(12) آرٹیکل 48 میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(13) آرٹیکل 55 میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے چار روپے" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛

(14) آرٹیکل 58 میں۔

(i) ذیلی آرٹیکل اے میں،۔

(اے) شق (i) میں الفاظ "ہر ایک سو روپے یا اس کے حصے کے لیے دو روپے" کو الفاظ "دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا؛

(بی) شق (ii) میں الفاظ اور بریکٹوں "کے بانڈ (نمبر 15) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(سی) شق (iii) میں الفاظ "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور پہلے فقرہ شرطیہ میں لفظ "زائد {exceed}" کے بعد اور آخر میں کولن سے پہلے آنے والے "چار روپے" کو الفاظ "ایک سو روپے" سے بدل دیا جائے گا"؛ اور

(ii) ذیلی آرٹیکل بی میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا" اور الفاظ "پچاس روپے" کو الفاظ "ایک سو روپے" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(15) آرٹیکل 63 میں الفاظ اور بریکٹوں "کے انتقال (نمبر 23) جتنا ہی محصول {ڈیوٹی}" کو الفاظ "کے دو فی صد" سے بدل دیا جائے گا۔

3۔ **ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) کے سیکشن 4 میں۔

(i) موجودہ شق (آئی) کو بطورِ شق (ایچ) نیا نام دیا جائے گا؛ اور

(ii) اس طرح نیا نام دیے جانے والی شق (ایچ) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق (آئی) کا اضافہ کیا جائے گا:۔

"(آئی) پانچ مرلہ تک کے رقبے والا رہائشی گھر جو رہائشی مقصد سے استعمال کیا جاتا ہو اور اُن علاقوں میں واقع ہو جن کی تشخیص اس ایکٹ کے سیکشن 5 اے کے تحت نوٹیفائی کیے گئے تخمینہ جاتی جدول کے درجہ ڈی تا جی کے مطابق کی گئی ہو۔"

4۔ **ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب تفریحات پر محصول {Duty} ایکٹ، 1958 (X بابت 1958) میں۔

(i) سیکشن 3 میں ذیلی سیکشن (1) کے دوسرے فقرۂ شرطیہ میں الفاظ "شرط ہے{Provided}" کے بعد لفظ "مزید{further}" شامل کیا جائے گا؛ اور

(ii) سیکشن 3-اے میں، جدول میں نمبر شمار 2 کے بعد کالم نمبر 1 تا 3 میں بالترتیب مندرجہ ذیل دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا:-

"3۔ سرکس، داخلہ کے لیے ادا کی گئی رقم کا تیس فیصد؛ تاہم حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے سرکس کے مالک سے سالانہ مقررہ بنیاد پر، حکومت کی طے کردہ شرائط وضوابط پر محصول{duty} کی ادائیگی کا مطالبہ کر سکتی ہے۔"۔

5۔ **ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب موٹر گاڑیوں کی محصول کاری ایکٹ، 1958 (XXXII بابت 1958) کے شیڈول میں نمبر شمار 1 پر شق (اے)، (بی) اور (سی) میں اعداد "-/1000"، "-/1000" اور "-/1200" کو اعداد "-/1200"، "-/1200" اور "-/1500" سے بالترتیب بدل دیا جائے گا۔

6۔ **ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1973 (XIV بابت 1973) کے دوسرے شیڈول میں،-

(i) نمبر شمار 1 کے کالم نمبر 3 میں ذیلی نمبر شمار (iv) پر اعداد "150"، ذیلی نمبر شمار (vii) میں "150" اور ذیلی نمبر شمار (viii) میں "200" کو اعداد "160"، "160" اور "210" سے بالترتیب بدل دیا جائے گا؛

(ii) نمبر شمار 6 کے کالم 3 میں عدد "100.00" کو عدد "500.00" سے بدل دیا جائے گا؛

(iii) نمبر شمار 7 کے ذیلی نمبر شمار (اے) کے کالم 3 میں عدد "200.00" کو عدد "1000.00" سے بدل دیا جائے گا؛

(iv) نمبر شمار 8 کے ذیلی نمبر شمار (اے) کے کالم 3 میں عدد "200.00" کو عدد "1000.00" سے بدل دیا جائے گا؛

(v) نمبر شمار 10 میں-

(اے) شق (اے) کے کالم 3 میں عدد "100.00" کو عدد "150.00" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(بی) شق (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(سی) کوئی دیگر گاڑی-

(i)	جس کے انجن کی طاقت 1000 سی سی تک ہو۔	1200 روپے
(ii)	جس کے انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زائد ہو لیکن 1800 سی سی سے زائد نہ ہو۔	2000 روپے

(iii) جس کے انجن کی طاقت 1800 سی سی سے زائد ہو۔ 3000 روپے"؛

(vi) نمبر شمار 12 اور اس کے مقابل اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"12۔ قاعدہ 46 کے ذیلی قاعدہ (6) کے تحت کسی گاڑی کے قسطوں پر خریدنے کے معاہدۂ تطہیر پر فیس مندرجہ ذیل شرح سے وصول کی جائے گی۔

(اے) کوئی موٹر سائیکل، سکوٹر اور گاڑی برائے معذوراں یا ٹریلر جس کے پہیے دو سے زائد نہ ہوں اور جس کا بغیر لدائی وزن ایک ٹن سے زائد نہ ہو؛ 150 روپے

(بی) نقل و حمل کی بھاری گاڑی؛ 4000 روپے

(سی) کوئی دیگر گاڑی۔

(i) جس کے انجن کی طاقت 1000 سی سی تک ہو 1200 روپے

(ii) جس کے انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زائد ہو لیکن 1800 سی سی سے زائد نہ ہو۔ 2000 روپے

(iii) جس کے انجن کی طاقت 1800 سی سی سے زائد ہو۔ 3000 روپے"؛

(vii) نمبر شمار 12 کے بعد، مندرجہ ذیل نئے نمبر شمار 13 کا اضافہ کیا جائے گا:-

"13۔ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، 1965 کے سیکشن 30 کے تحت اور قاعدہ 48 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی گاڑی کو نیا نشانِ رجسٹری دینے کی فیس درج ذیل شرح سے وصول کی جائے گی۔

(اے) کوئی موٹر سائیکل، سکوٹر اور گاڑی برائے معذوراں یا ٹریلر جس کے پہیے دو سے زائد نہ ہوں اور جس کا بغیر لدائی وزن ایک ٹن سے زائد نہ ہو؛ 150 روپے

(بی) نقل و حمل کی بھاری گاڑی؛ 4000 روپے

(سی) کوئی دیگر گاڑی۔

(i) جس کے انجن کی طاقت 1000 سی سی تک ہو 1200 روپے

(ii) جس کے انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زائد ہو لیکن 1800 سی سی سے زائد نہ ہو۔ 2000 روپے

(iii) جس کے انجن کی طاقت 1800 سی سی سے زائد ہو 3000 روپے۔ اور"

(viii) نمبر شمار 13 کے بعد، مندرجہ ذیل نئے نمبر شمار 14 کا اضافہ کیا جائے گا:-

"14۔ قاعدہ 49 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت کسی موٹر گاڑی میں تبدیلی کی فیس مندرجہ ذیل شرح سے وصول کی جائے گی:-

(i)	نقل و حمل کی گاڑیاں	3000 روپے
(ii)	دیگر گاڑیاں	1500 روپے۔"

7۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) کے دوسرے شیڈول میں،-

(i) نمبر شمار 5 میں-

(اے) موجودہ ذیلی نمبر شمار ((i، ii))، اور (iii) کو بالترتیب ((ii، iii))، اور (iv) نیا نمبر دیا جائے گا؛

(بی) اس طرح نیا نمبر دیے گئے ذیلی نمبر شمار (ii) سے پہلے مندرجہ ذیل نیا ذیلی نمبر شمار (i) شامل کیا جائے گا:-

"(i)	دس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	-/500؛"؛

(ii) نمبر شمار 6 میں،-

(اے) ذیلی نمبر شمار (i) اور (ii) اور کالم 3 کے اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(i)	میڈیکل کنسلٹنٹس یا سپیشلسٹ / ڈینٹل سرجن	-/1,000
(ii)	رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز	-/1,000۔"؛ اور

(بی) شق (x) کے بعد نئی شق (xi) کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:-

"(xi)	تمباکو کے تھوک فروش	-/2,000۔"۔